جناب الطاف حسین کی صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان سے نائن زیرو عزیز آباد کے دورہ کے موقع پر ٹیلی فون پر گفتگو

کراچی میں جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کیلئے ملک کی تمام سیاسی جماعتیں کراچی میں قیام امن واستحکام کیلئے اپنا کردارادا کرنا ہوگا، الطاف حسین

لندن:۔۔۔یکم اگست، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ کراچی میں دہشت گردی، قتل وغارت گری کے واقعات، لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا دیگر جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کیلئے ملک کی تمام سیاسی جماعتیں کراچی میں قیام امن واستحکام کیلئے اپنا کردارادا کرنا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان سے نائن زیرو عزیز آباد کے دورہ کے موقع پر ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔جناب الطاف حسین نے صوبائی وزیر داخلہ منظور وسان کو نائن زیرو تشریف لانے پر ان کا خیر مقدم کیا۔جناب الطاف حسین نے کراچی میں حالیہ افسوسناک دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے افراد کی مغفرت اور زخمیوں کے صحتیابی کیلئے دعا بھی کی۔انہوں نے صوبائی وزیر داخلہ سندھ منظور وسان کی جانب سے کراچی میں دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام اور قیام امن کے سلسلے میں کئے جانیوالے مثبت اقدامات کو سراہا اوران کی کاوشوں کو کراچی میں امن عامہ کیلئے انتہائی خوش آئند قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ میں کراچی میں امن واستحکام کیلئے تمام سیاسی جماعتوں کے سے پہلے ہی اپیل کر چکا ہوں کہ آپس کے تمام اختلافات کو بھلا کر کراچی میں امن وامان اور بھائی چارے کی فضاء کو برقرار رکھنے اپنا عملی کردارادا کریں۔انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں آپس میں ایک ہوکر اپنے باہمی اتحاد واتفاق کے ذریعے کراچی کا امن تباہ کرنے والے جرائم پیشہ دہشت گردوں کو صفحۂ ہستی سے خاتمہ کردیں۔اس موقع پرصوبائی وزیر داخلہ منظور وسان نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی باتوں کو بغور سنا اورامن وعامہ کے حوالے سے اپنے بھرپور تعاون کا یقین بھی دلایا۔

صوبائی وزیر داخلہ سندھ منظور وسان کی نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار واراکین رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی میں امن وامان کے قیام، دہشت گردی وقتل وغارتگری کے خاتمے اورعوام کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا

جناب الطاف حسین نے ٹیلی فون کر کے منظور وسان کی نائن زیرو آمد کا خیر مقدم کیا اورشہر میں قیام امن کیلئے تعاون کی یقین دہانی کرائی

امن وعامہ اوررٹ کو بحال کرنا میری ذمہ داری ہے میں اپنے ساتھیوں کے تعاون سے امن لانے کی کوشش کروں گا،منظور وسان

منظور وسان جس جذبے کے تحت نائن زیرو آئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں عملدر آمد کی پوزیشن میں لائے، ڈاکٹر صغیر احمد

نائن زیرو پر ملاقات کے بعد میڈیا کے نمائندگان کو پریس بریفنگ

کراچی۔۔۔یکم،اگست 2011ء

پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما اورصوبائی وزیر داخلہ سندھ منظور وسان نے پیر کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی کے اراکین مصطفی کمال، ڈاکٹر صغیر احمد، واسع جلیل اور رضا ہارون سے ملاقات کی اورشہر میں امن وامان کے قیام، دہشت گردی، قتل وغارتگری کے خاتمے اورعوام کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ایم کیوایم کے عملی کردار کو سراہا اوراس سلسلے میں تعاون کی درخواست کی۔منظور وسان کی نائن زیرو پر ملاقات کے موقع پر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن سے فون کر کے منظور وسان کی نائن زیرو آمد کا زبردست خیر مقدم کیا اورشہر میں قیام امن کیلئے ایم کیوایم کی جانب سے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔قبل ازیں ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن سے رابطہ کمیٹی کے اراکین محمد انور، انیس ایڈووکیٹ اورسلیم شہزاد نے منظور وسان کی نائن زیرو آمد پر دلی تشکر کا اظہار کیا اورانہیں شہر کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ملاقات میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے کراچی میں شہید ہونے والے افراد کے لئے دعائے مغفرت اورزخمیوں کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعا بھی کی گئی۔ملاقات میں منظور وسان نے شہر میں قیام امن اورایم کیوایم کے تحفظات دور کرنے کی بھرپور یقین دہانی کرائی اوراس سلسلے میں اپنے بلند عزم اورحوصلے کا اظہار کیا۔ملاقات کے بعد نائن زیرو پر میڈیا کے نمائندگان کو پریس بریفنگ دیتے ہوئے منظور وسان نے کہا کہ میں آج اپنے پرانے ساتھی جناب الطاف حسین کے پاس نائن زیرو پہلی بار آیا ہوں کیونکہ الطاف حسین اورہم 88ء سے ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے ہیں، میں الطاف حسین کی ہمیشہ عزت کرتا تھا اورکرتا رہوں گا۔انہوں نے بتایا کہ الطاف حسین سے تین دن پہلے میری ٹیلی فون پر بات ہوئی، سندھ اور کراچی کی صورتحال، امن وامان اور حالیہ قتل وغارتگری اور بدامنی کے واقعات پر تبادلہ خیال کیا گیا،ان سے ٹیلی فون پر جو بات ہوئی وہ کبھی نہیں بھولوں گا الطاف حسین کے سندھی میں یہ الفاظ تھے کہ میں سندھ کا حلالی بیٹا ہوں اورسندھ کیلئے جان دیدوں گا اور مجھے سندھ کے حقوق کیلئے لڑنا ہے اورلڑتا رہوں گا

۔انہوں نے کہا کہ کراچی کا امن اس لئے اہم ہے کہ کراچی انٹرنیشنل شہر ہے اور اس کی اہمیت بھی ہے، یہ منی پاکستان سمجھا جاتا ہے میں کہتا ہوں کہ یہ سارا پاکستان ہے کیونکہ کراچی میں تمام پاکستان کی قومیتیں رہتی ہے، الطاف حسین کی جوجدوجہد، ڈسپلن ہے اس کو بھی میں نہیں بھولوں گا۔انہوں نے کہا کہ امن کی باتوں سے مسئلہ حل نہیں ہوگا یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ امن وعامہ اور رٹ کو بحال کرنا میری ذمہ داری ہے میں اپنے ساتھیوں کے تعاون سے امن لانے کی کوشش کروں گا، مجھے علم ہے کیا کیا ہورہا ہے کراچی میں انشاءاللہ میں اس کے لئے ایک میٹنگ بھی بلاؤں گا اور وزیر داخلہ کی حیثیت سے واضح لائحہ عمل اختیار کروں گا۔ میں آج نائن زیرو آیا ہوں اسے میں اپنا گھر سمجھتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میں سب سے ملنے اور تعاون حاصل کرنے کیلئے جارہا ہوں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ جو عناصر دہشت گردی میں ملوث ہوگا اس کے خلاف ایکشن لیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ لینڈ گریبر، لینڈ مافیا ہوں، ڈرگ مافیا کے لوگ ہوں سب کے خلاف ایکشن لیا جائے تاکہ کراچی کو امن کا گہوارہ بنایا جاسکے۔ایک سوال کے جواب میں منظور وسان نے کہا کہ مجھے شہر کراچی میں امن واقعی لانا ہے اور اس کے لئے میں کہوں کہ امن ریلی کافی ہے اس بات سے انحراف کروں گا ہم عملی لوگ ہیں اور جب میٹنگ کرتے ہیں تو اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور وجوہات بتاتے ہیں آج مجھے الطاف حسین کی طرف سے تعاون کا یقین دلایا گیا ہے۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر صغیر احمد نے منظور وسان کی نائن زیرو آمد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ منظور وسان سے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے کراچی کی صورتحال پر بات کی ہے، پچھلے کئی عرصے سے جناب الطاف حسین امن کی بحالی کی بات کررہے ہیں اور یہی بات منظور وسان سے کہی ہے۔الطاف بھائی نے منظور وسان کو امن کی بحالی اور رٹ قائم کرنے کیلئے سو فیصد حمایت کی ہے جبکہ جناب الطاف حسین نے جس دردمندی اور بڑے دل کے ساتھ پچھلے دنوں ہر سیاسی و مذہبی جماعت سے اپیلیں کی ہیں اسی طرح آج بھی امن کی اپیل کو ایک بار پھر دہرایا ہے اور انہوں نے منظور وسان سے بات کی ہے کہ کراچی اور سندھ میں امن کی بحالی یقینی بنائیں تاکہ پاکستان میں استحکام آسکے۔منظور وسان کو شہر کے حالات سے تفصیل سے آگاہ کیا اور حساس مقامات کی نشاندہی کی ہے جرائم پیشہ عناصر لینڈ مافیا، اسلحہ مافیا، ڈرگ مافیا اور ایسے تمام گٹھ جوڑوں کا تفصیل سے ذکر کیا ہے کہ وہ کس طرح سے ان علاقوں کو یرغمال بنا کر حالات خراب کررہے ہیں، مختلف علاقے بنارس، کٹی پہاڑی، بخاری کالونی، سرجانی ٹاؤن، خدا کی بستی، تیسر ٹاؤن، شیر پاؤ کالونی، سلطان کمپلیکس، اولڈ سبزی منڈی کی نشاندہی کی ہے جہاں امن دشمن عناصر کا راج قائم ہے یہاں بھتہ، زمینوں پر قبضے، اغواء برائے تاوان اور قتل وغارتگری کے ہتھکنڈے استعمال کئے جارہے ہیں۔کٹی پہاڑی کی صورتحال پر انتظامیہ خاموش تماشائی کی صورتحال سے آگاہ کیا اور بتایا کہ بار بار رابطوں کے باوجود انتظامیہ کی طرف سے کوئی ایکشن نہیں ہوتا پولیس خاموش تماشائی بن کر رہ گئی ہے اور اس سے دہشت گردی کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے اور حالات بگڑتے بگڑے اس نہج پر آجاتے ہیں جس کے باعث ہم نے دیکھا کہ قصبہ علی گڑھ پھر دہرایا گیا، ملیر میں دہشت گردی کی گئی اور کٹی پہاڑی اور بنارس پر امن خراب کیا جارہا ہے، رٹ کی بحالی میں جو رکاوٹیں ہیں انہیں دور کیا جانا چاہئے۔انہوں نے دعا کی کہ منظور وسان جس جذبے کے تحت نائن زیرو آئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں عملدرآمد کی پوزیشن میں لائے اور یہ انتظامیہ کی مدد سے عملی مظاہرہ کرسکیں جو ان کی باتوں اور دوروں میں نظر آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی پاکستان کا معاشی حب ہے اور یہاں امن کا مقصد سندھ اور پاکستان کا استحکام ہے اس کے بغیر پاکستان کو استحکام حاصل نہیں ہوسکتا۔

دہشت گرد جلاؤ گھیراؤ، موٹر سائیکلوں دیگر املاک کو نقصان پہنچانے سمیت قتل وغارت گری کے واقعات سے شہر کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں، رابطہ کمیٹی

دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے ایم کیوایم کے کارکنان، ہمدرد عوام اور بے گناہ افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار

شہر میں جاری قتل وغارت گردی جلاؤ گھیراؤ کے واقعات کا نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزا دی جائے

کراچی:۔۔۔02اگست، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے دہشت گردوں کی جانب سے گزشتہ کئی روز سے شہر کے مختلف علاقوں میں جاری پرتشدد کاروائیوں جلاؤ گھیراؤ، موٹر سائیکلوں دیگر املاک کو نقصان پہنچانے سمیت قتل وغارت گری کے واقعات اور اس کے نتیجے میں ایم کیوایم کے کارکنان، ہمدرد اور بے گناہ دافراد کے جاں بحق وزخمی کئے جانے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ دہشت گرد ان واقعات سے شہر کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتے ہیں۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض جرائم پیشہ عناصر شہر میں قتل وغارت گری، جلاؤ گھیراؤ کے واقعات کے ذریعے شہر میں امن وامان کو خراب کرکے ایم کیوایم کے کارکنان، ہمدردوں اور بے گناہ افراد کا بہیمانہ قتل عام کررہے اور ان کی جان ومال کو بھی نقصان پہنچارہے ہیں جس سے شہریوں میں خوف وہراس پایا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر اپنے مذموم مقاصد کے حصول کیلئے بے گناہ افراد کا قتل عام کررہے تاکہ شہر کو عدم استحکام کرکے یہاں جنگل کا قانون رائج کیا جائے جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے دہشت گردی کے واقعات میں شہید ہونیوالے ایم کیوایم کے کارکنان، ہمدرد

عوام اور بے گناہ افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کی مغفرت اور زخمیوں کی جلد مکمل صحتیابی کیلئے بھی دعا کی ۔رابطہ کمیٹی نے وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ، وزیرداخلہ سندھ منظور وسان سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر میں جاری جلاؤ گھیراؤ موٹر سائیکلوں دیگر املاک کو نقصان پہنچانے سمیت قتل وغارت گردی کے واقعات کا نوٹس لیا جائے اوراس میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے عبرتناک سزادی جائے۔

☆☆☆☆☆